

## (۱۲۷) میں پوہری آں

(۱) میں پوہری آں، تچے صاحب دے درباروں

پروں تنگی پروں تھنڈولی سٹیہا آیا پاؤں  
 ترمرات کچھ بن دا ناہیں، کیہہ لیاں سنساروں  
 دھیان کی تھجلی، گیان کا جھاڑو، کام کرودھ بت جھاڑوں  
 پکڑاں تھجلی، حرص اڈاواں، مچھیاں مالگزاروں  
 قاضی جانے، حاکم جانے فارغی بیگاروں  
 رات دنے میں ایہو منکدی، دور نہ کر درباروں

میں پوہری آں، تچے صاحب دے درباروں

(۲) کیا پوہری، کیا ذات چوہری دی ہر کوئی ساتھوں نئے  
 کر کار بیگار اٹھیا ہونا، جاں پر سائیں دے  
 کیہہ کچھ پڑتی، لاگ چوہری دا، گھنڈی اور سرہاتا  
 جو کچھ دتا پ سائیں نے، سو گھر لے کے جانا  
 مچھا پڑانا بھاگ آساڈا، بکھ، ککر، سج، بیہا  
 فاقہ، گڑا کا، منکن، پتن، چال آساڈی ایہا  
 رچھ رچھوڑ تے تیلے کانے، ایہہ آساڈی کاروں

میں پوہری آں، تچے صاحب دے درباروں

**مشکل الفاظ و معانی:** جھنڈولی: سر کے جڑے ہوئے بال بغیر کٹھمی کئے ہوئے۔ سیہا: پیغام۔ ترمرات: گجراہٹ۔  
 گیان: علم۔ بیگار: بغیر مزدوری کے زبردستی محنت۔ کار: کام۔ سائیں: مالک۔

ترجمہ:

(۱) میں سچے صاحب کے دربار کی جھاڑو دینے والی ہوں

پاؤں سے تنگی ہوں اور میرے بال بھی جڑے ہوئے ہیں مجھے وہاں سے پیغام آیا ہے۔

پریشان ہوں اور کچھ بن نہیں پڑتا۔ میں اس دنیا سے کیا لے جاؤں؟

دھیان کی تھجلی اور گیان کا جھاڑو لے کر میں غرور و تکبر کو دور کرتی ہوں۔ میں چھانچ پکڑ کر حرص و ہوا کو اڑاتی ہوں اور مال